محکمہ مال خیبر پختونخواہ

اسمبلی سوال نمبر: 2132

منجانب: جناب سردار اورنگزیب، ایم پی اے

نمبر شمار	سوال	جواب
الف۔	کیا وزیر مال ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے پٹواریوں کو اپنے حلقوں میں پٹوار خانہ کھولنے اور پٹوار خانوں میں ٹیکس کی لسٹ آویزاں کرنے کا حکم دیا تھا؟	جی ہاں۔مطابق حکم جملہ پٹواریان کو اپنے حلقہ جات میں دفاتر کھولنے اور ٹیکس ریٹ لسٹ اویزاں کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور حکم کے مطابق جملہ پٹواریان ضلع ایپٹ آباد اور ہری پور نے اپنے دفاتر میں ٹیکس ریٹ لسٹ آویزاں کی ہوئی ہے۔تاہم کیونکہ تحصیل حویلیاں اور تحصیل لورہ میں کام بندوبست شروع ہے، جسکی وجہ سے حلقہ جات کے بجائے پٹواریان محال و پٹواریان بندوبست وانٹرنی پٹواریان بندوبست کو موضع جات پر تعینات کیا گیا ہے۔ابتدا میں ہردو تحصیل ایک ایک گرداور سرکل پر مشتمل تھیں بوجہ بندوبست تحصیل لورہ کو دو گرداور سرکل (لورہ۔راہی) میں تقسیم کیا گیا اور پٹواریان اپنے گرداور کی زیرنگرانی سرکل کے اندر بمقام لورہ بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔اور راہی سرکل کے پٹواریان سرکل کے اندر بمقام گھمبیر بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ اسی طرح تحصیل حویلیاں کو بھی کام بندوبست کے لیے چار گرداور سرکل (حویلیاں۔سلطان پور۔گڑھی پھلگراں۔بکوٹاں) میں تقسیم کیا گیا ہے اور تمام پٹواریان اپنے سرکل کے اندر گرداور کی زیرنگرانی کام کر رہے ہیں۔اسکے علاوہ تمام پٹواریان جملہ سرکاری تعمیلات وقدرتی آفات، بارش، زلزلہ وغیرہ اور مالکان دیکھ کے کاموں کے لیے موضع جات میں رہتے ہیں۔
ب۔	آیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ پٹواریوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ساتھ اضافی سٹاف نہیں رکھیں گے جو ملوث پایا گیا اس کے خلاف قانونی کارروائی ہوگی۔	جی ہاں۔تمام پٹواریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ کوئی اضافی سٹاف نہیں رکھیں گے اور مطابق حکم کسی بھی پٹواری نے کوئی اضافی سٹاف اپنے ساتھ نہیں رکھا ہے۔
ج۔	اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ضلع ایپٹ آباد اور ہری پور میں اب تک کن کن پٹواریوں نے ان ہدایات پر عمل درآمد نہیں کیا اور ان کے خلاف کیا تادیبی کارروائی کی گئی ہے۔مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	سابقہ حکومت اور بورڈ آف ریونیو پشاور کی ہدایت کی روشنی میں تمام ریونیو افسران کو سختی سے ہدایت جاری کی گئیں ہیں کہ کسی بھی پٹواری کے ساتھ کوئی مددگار منشی نہیں ہونا چاہیے اور اگر کسی پٹواری کے ساتھ کوئی مددگار منشی پایا گیا تو سخت تادیبی کارروائی انضباطی قوانین کے تحت عمل میں لائی جائے گی۔وقتاً فوقتاً ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب، اسسٹنٹ کمشنر صاحبان و ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر صاحبان پٹواریان کا اچانک دورہ کرتے ہیں۔چونکہ کسی بھی پٹواری نے مندرجہ بالا احکامات کی خلاف ورزی نہیں کی اسلئے کسی کارروائی کی ضرورت پیش نہیں آئی ہے۔